یا رب برہان دین کی زیارت نصیب کر وہ روضۃ الطاہرۃ ہمیں جانا نصیب کر

ہر دم ہماری آنکھوں میں تصویر اُنکی ہے ہر وقت ہمارے کانو میں آواز اُنکی ہے
تربت پہ جاکے سر کو جھکانا نصیب کرے

رہبر ہمارے آقا محمد کہاں گئے باوا شفیق پیارے وہ مولی کہاں گئے
قبلہ میرے کہاں گئے یادیں یہ چھوڑ کر

فریاد ہم کرینگے ، وہاں سر جھکائینگے مولی پکار کے جب روضے پہ جائینگے
بس اک نظر محمد کی یا رب نصیب کر

اب سیف دین مولی میں ہم اُنکو ڈھونڈینگے ہم کو یقین ہے یہی برہان دین ہے
مولی مفضل کی تو عمر کو دراز کر

سیف الہدی سے دور نہ ہم ہونگے عمر بھر خدمت نصیب ہو ہمیں مولی کی عمر بھر
کہتا ہے یہ ترابؔ یہ نعمت نصیب کر